

## 14302- محروم اور عورتوں کے سامنے تگ بس پہنچنے کا حکم

سوال

محروم مردوں اور عورتوں کے سامنے تگ بس پہنچنے کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ایسا بس زیب تن کرنا جس سے عورت کے جسم کے پرفیٹ مقامات اور اعضاء ظاہر ہوں حرام ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"جہنمیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جہنمیں میں نے اب تک نہیں دیکھا: ایسے مرد جن کے ہاتھوں میں گائے کی دم جیسے کوڑے ہونگے جس سے وہ لوگوں کو مار دیں یعنی ظلم و زیادتی کے ساتھ اور ایسی عورتیں جہنوں نے بس تو پہن رکھا ہوا لیکن وہ درحقیقت تگی ہوں گی، اور خود دوسروں کی جانب مائل ہونے والی اور دوسروں کو اپنی جانب مائل کرنے والی ہوں گی"

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان:

"ایسی عورتیں جہنوں نے بس تو پہن رکھا ہوا لیکن وہ درحقیقت تگی ہوں گی"

کی شرح یہ کی گئی ہے کہ: وہ اتنا مختصر اور چھوٹا بس زیب تن کریٹلی جوان کا ستر بھی نہیں ڈھانپنے گا، جبکہ ڈھانپنا واجب ہے، اور یہ شرح کی گئی ہے کہ: وہ بس اتنا باریک اور خفیف ہو گا کہ اس کے نیچے سے جلدی رنگت تک نظر آ رہی ہو گی، اور یہ شرح کی گئی ہے کہ: وہ عورتیں ایسا تگ بس زیب تن کریٹلی جو دیکھنے کے اعتبار سے تو ساتھ ہو گا، لیکن عورت کے جسم کے پرفیٹ اعضاء اور مقامات کو ظاہر کر رہا ہو گا۔

اس بناء عورت کے لیے یہ تگ بس زیب تن کرنا جائز نہیں، صرف ایسا بس اس کے سامنے ہی پہنچا سکتا ہے جس کے سامنے وہ اپنا ستر کھول سکتی ہے، اور وہ صرف اسکا خاوند ہی ہے، کیونکہ خاوند اور بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں۔

اس کی دلیل یہ فرمان باری تعالیٰ ہے:

**[مگر اپنے خاوندوں کے سامنے، یا پھر اپنی لوندیوں پر تو انہیں کوئی ملامت نہیں۔]**

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں:

"میں اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل یعنی غسل جابت کیا کرتے تھے، اور ہمارے ہاتھ ایک دوسرے کو لگتے تھے"

اس لیے انسان اور اس کی بیوی کے مابین کوئی ستر اور پردہ نہیں، لیکن عورت کے لیے اپنے محروم مردوں کے سامنے ستر کو چھپانا واجب ہے، اور تگ بس اگر اتنا تگ ہو کہ عورت کے پرفیٹ اعضاء اور مقامات ظاہر ہوتے ہوں تو عورتوں کے سامنے ایسا بس پہنچا جائز ہے، اور نہ ہی محروم مردوں کے سامنے اس